

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے امام کے پیچھے نماز پڑھی۔ امام نے آخری تشہد کو ترک کر دیا اور پانچویں رکعت کے لئے اٹھ کھڑا ہوا انہیں "الحمد للہ" کہہ کر متنبہ کیا گیا لیکن وہ بدستور جاری رہے حتیٰ کہ تشہد کے بعد انہوں نے سلام پھیر دیا لیکن اکثر نمازیوں نے امام کی اقتداء نہ کی اور سلام کا انتظار کیا اور جب امام نے سلام پھیرا تو انہوں نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا پھر امام کو یاد دلایا گیا تو انہوں نے سجدہ سو کر لیا۔ سوال یہ ہے کہ امام کے بھولنے پر ہمارے "الحمد للہ" کہنے اور لنگے ساتھ نہ اٹھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ امید ہے کہ مستفید فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام زائد رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے یا نہ بیٹھنے کی جگہ بیٹھنے لگ جائے تو سنت یہ ہے کہ انہیں "سبحان اللہ" کہہ کر متنبہ کیا جائے کیونکہ سنت سے یہی ثابت ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إني أبعث في صلواتي صلواتي على رسول الله، أما بعد!» (صحیح بخاری)

"جب تمہیں نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو مردوں کو "سبحان اللہ" کہنا چلیے اور عورتوں کو تالی بجانا چلیے۔"

لوگوں میں بھی یہی بات معروف ہے۔ اور اس موقع پر الحمد للہ کہنا معروف نہیں ہے۔ مقتدی پر واجب ہے کہ وہ کسی پیشی میں امام کی متابعت نہ کرے۔ بلکہ امام اگر نماز میں اضافہ کر رہا ہو تو مقتدی کو چلیے کہ بیٹھا رہے اور امام جب سجدہ سو کر کے سلام پھیر دے۔ تو یہ بھی امام کے ساتھ سلام پھیر دے۔ اگر امام کی نماز میں کمی ہوگئی ہو تو مقتدی کھڑا ہو کر نماز کو مکمل کر لے بشرط یہ کہ سے یقین ہو کہ امام بھول گیا ہے لہذا اسے چلیے کہ اپنی نماز مکمل کر لے جو شخص زائد رکعت میں امام کے ساتھ ہی کھڑا ہو جائے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ امام زائد رکعت پڑھ رہا ہے یا اسے حکم شرعی کا علم نہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہوگی اسی طرح نماز میں کمی کی صورت میں جو شخص امام کے ساتھ بیٹھ جائے کہ اسے علم نہ ہو کہ امام نے کم نماز پڑھی ہے۔ یا اسے حکم شرعی کا علم نہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہوگی اس طرح نماز میں کمی کی صورت میں جو شخص امام کے ساتھ بیٹھ جائے کہ اسے علم نہ ہو کہ امام نے کم نماز پڑھی ہے یا اسے حکم شرعی کا علم نہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہوگی۔ اور جب وہ قرہی وقت میں معلوم کرے یا اسے کوئی یاد دلائے۔ کہ اس نے نماز کو مکمل نہیں پڑھا اسے چلیے کہ ساری نماز دہرائے اسی طرح امام جب بھول جائے اور نماز بھی باقی ہو لیکن اس نے اپنی بات پر اصرار کیا اور پھر سلام کے بعد اسے بتایا گیا کہ اس سے غلطی ہوئی ہے۔ تو وہ اپنی نماز کو مکمل کرے گا اس کی اتباع کرنے والے بھی اس کے ساتھ نماز کو مکمل کریں گے امام اور اس کے مقتدیوں پر اس صورت میں سجدہ سولازم ہوگا اور اگر وقت طویل ہو گیا۔ اور امام نے نماز کے متروک حصہ کو ادا نہ کیا تو اس کے لئے لازم ہوگا کہ اس نماز کو دہرائے اس طرح ان لوگوں کو بھی یہ نماز دہرانا ہوگی۔ جنہوں نے اس کی اقتداء میں ادا کی تھی واللہ ولی التوفیق! (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حصہ ما بعدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 423

محدث فتویٰ